اس ترجمہ شدہ PDS کی بنیاد 13 جولائی 2017 کے انگریزی ورژن پر رکھی گئی ہے۔

ADB

ایشیائی ترقیاتی بینک

پاکستان: پائیدار توانائی کے شعبے کی اصلاحات کا پروگرام (ذیلی پروگرام 3)

پراجیکٹ کا نام	پائیدار توانائی کے شعبے کی اصلاحات کا پروگرام (ذیلی پروگرام 3)
پراجیکٹ کا نمبر	47015-003
ملک	پاکستان
پراجیکٹ کی کیفیت	فعال
پراجیکٹ کی قسم/معاونت کا طریقہ کار	قرضہ
فنڈنگ کا ذریعہ/رقم	**قرضہ 3537-PAK: پائیدار توانائی کے شعبے کی اصلاحات کا پروگرام (ذیلی پروگرام 3)** عمومی سرمایہ کے وسائل — 300.00 ملین ڈالر **قرضہ: پائیدار توانائی کے شعبے کی اصلاحات کا پروگرام (ذیلی پروگرام 3)**

فرانسیسی ترقیاتی ادارہ	108.00 ملین ڈالر

اسٹریٹیجک ایجنڈا	ماحولیاتی لحاظ سے پائیداری ترقی جامع معاشی نمو
تبدیلی کے محرکات	نظم ونسق (گورننس) اور صلاحیت سازی علمی حل شراکتیں نجی شعبہ کی ترقی
شعبہ /ذیلی شعبہ	**توانائی:** توانائی کے شعبے کی ترقی اور ادارہ جاتی اصلاحات
صنفی مساوات اور مرکزی دھارے میں شمولیت	مرکزی دھارے میں موثر صنفی شرکت
تفصیل	یہ پروگرام بجلی کے شعبے میں قلیل مدتی استحکام اور طویل مدت میں اس شعبے کو پائیدار بنانے کے لیے حکومت کی معاونت کرے گا۔ مجموعی طور پر اس پروگرام کی بدولت بجلی کا شعبہ زیادہ قابل بھروسہ اور پائیدار ہو سکے گا اور ملکی معاشی ترقی کی ضروریات کو پورا کرے گا۔اس کا نتیجہ یہ ہو گا کہ ملکی توانائی کا نظام قابل بھروسہ، پائیدار اور کم خرچ ہو جائے گا۔ اس پروگرام کا طریقہ کار اور ذیلی پروگرام 1۔ 24 اپریل 2014ءکو منظور کیا گیا اور یہ حکومت پاکستان کی قومی توانائی پالیسی 2013ءکے مطابق ہے۔ اس پالیسی کا مقصد ملکی معاشی ترقی کی ضروریات کو پورا کرنے کے لیے پائیدار، قابل بھروسہ، کم خرچ اور محفوظ توانائی کا نظام قائم کرنا ہے۔یہ پروگرام IMF کی توسیع شدہ قرضے کی سہولت سے مکمل مطابقت رکھتا ہے اور اس کے ذیلی پروگرام حکومتی بجٹ کے مطابق طویل عرصے میں کثیر الجہتی اصلاحات کے لیے کئی سالوں میں متعدد مراحل میں مکمل ہوں گے۔IMF نے پروگرام پر اپنا حتمی جائزہ ستمبر 2016 میں مکمل کیا تھا۔ورلڈ بینک اور ادارہ بین الاقوامی تعاون، جاپان(JICA) نے ذیلی پروگرام 1 اور 2 مالی معاونت کی نیز فرانسیسی ادارہ برائے ترقی(AFD) ذیلی پروگرام 3 کے لیے مالی معاونت فراہم کرے گا جو پروگرام کے طریقہ کار کا تیسرا اور آخری سال ہو گا۔ اس ذیلی پروگرام میں بھی سابقہ پروگرامز میں شروع کی گئی اصلاحات پر کام جاری رہے گا۔
پراجیکٹ کی خصوصیات اور اس کا	معاشی اصلاحات حکومت پاکستان کی ترجیحات میں شامل ہیں۔2017 میں ورلڈ بینک نے پاکستان کو ان ممالک میں

ملکی/علاقائی حکمت عملی سے تعلق

شامل کیا جہاں کاروباری ماحول بہتر ہو رہا ہے۔10 مرتبہ کوشش کرنے کے بعد پاکستان نے بلآخر2016میں کامیابی کے ساتھ IMF پروگرام کو مکمل کرلیا۔بعض خامیوں کے باوجود پروگرام کے بہتر نتائج برآمد ہوئے تھے۔(i) مالی سال 2016میں معاشی شرح نمو 4.7 فیصد تھی جبکہ عالمی شرح نمو 3.1 فیصد رہی (ii) افراط زر 0.8 فیصد رہا اور یہ IMF کے ہدف 4 فیصد سے بہت کم ہے، (iii) جون 2013کے بعد سے زرمبادلہ کے ذخائر میں دوگنا سے بھی زائد اضافہ ہوا۔IMF کا کہنا ہے کہ جیسے جیسےادارہ جاتی اصلاحات اپنا اثر دکھانا شروع کریں گی، مشکلات کم ہوجائیں گی، شرح نمو بڑھے گی اور عدم استحکام کی کیفیت میں کمی آئے گی۔

توانائی کے اعدادوشمار بھی ان اصلاحات کے مثبت نتائج کا پتہ دیتے ہیں، (i) شہری علاقوں میں مالی سال 2013ءمیں لوڈشیڈنگ 12 گھنٹے تھی جبکہ مالی سال2015ءمیں لوڈ شیڈنگ کم ہو کر 6 گھنٹے ہو گئی،(ii) بجلی چوری پر قابو پایا گیا اور واجبات کی وصولی کو بہتر بنایا گیا، اور (iii) فیول کی فراہمی کے بہتر انتظام کی بدولت بجلی کی پیداواری لاگت کو کم کیا گیا۔تاہم پاکستان میں اب بھی 5500 میگاواٹ بجلی کی کمی ہے اور یہ معاشی ترقی کی راہ میں بڑی رکاوٹ ہے۔مزید برآں صرف دو تہائی آبادی کو بجلی کی سہولت میسر ہے۔مذکورہ بہتری کے باوجود بجلی کی بندش اور کم وولٹیج کے باعث سرمایہ کاروں کے اعتماد اور معاشی ترقی پر منفی اثر پڑتا ہے۔

پاکستان 1990 سے توانائی کے شعبے کی تعمیر نو اور بہتری کے لیے اقدامات کر رہا ہے، تاہم ان کے ملے جلے نتائج سامنے آئے ہیں اور متوقع اہداف اکثر پورے نہیں ہوئے۔سابقہ اصلاحات کے نتیجے میں واٹر اینڈ پاور ڈویلپمنٹ اتھارٹی(Wapda) کو 15 کاروباری یونٹس میں تقسیم کیا گیا، ان میں 9ڈسٹری بیوشن کمپنیاں(DISCOs)، 4 تھرمل پاور کمپنیاں(GENCOs)، نیشنل ٹرانسمیشن اینڈ ڈسپیچ کمپنیاں(NTDC) اور واپڈا شامل ہیں۔بجلی کی خرید وفروخت کا واحد ادارہ سنٹرل پاور پرچیزنگ ایجنسی گارنٹی لمیٹڈ(CPPA-G) پہلے NTDCکا ایک یونٹ تھا۔ تاہم 2015میں اسے ایک الگ ادارہ بنا دیا گیا۔حکومت کراچی الیکٹرک سپلائی کمپنی کے سوا ان تمام کمپنیوں کی مالک ہے، کراچی الیکٹرک سپلائی کمپنی کی 2005میں نجکاری کر دی گئی تھی۔خودمختار پیداواری ادارے ملکی بجلی کا 56 فیصد پیدا کرتے ہیں۔نیشنل الیکٹرک پاور ریگولیٹری اتھارٹی(NEPRA) 1997ءمیں قائم کی گئی جو بجلی کے ریٹ/نرخ طے کرنے کے علاوہ لائسنس بھی جاری کرتی ہے اور توانائی کے شعبے کو باضابطہ طورپر چلاتی ہے۔

AFD، IMF، JICA، ورلڈ بینک اور دیگر ترقیاتی شرکاءکے تعاون واشتراک کے ساتھ ذیلی پروگرام 3تیار کیا گیاتاکہ پاکستان میں اس پروگرام کے مجموعی معاشی اثرات میں اضافہ کیاجاسکے۔اس کے مقاصد حسب ذیل ہیں:

1۔ نیپرا ایکٹ میں مناسب ترامیم کے ذریعے وفاقی حکومت اور نیپرا کے افعال، اختیارات اور ذمہ داریوں کا تعین کرنا۔

2۔ بہتر انتظام، بجلی کے شعبے کے واجبات کی وصولی اور سبسڈیز میں کمی کرکے اس شعبے میں مالی استحکام لانا۔

3۔ ٹرانسمیشن ٹیرف کے حوالے سے گائیڈ لائنز پر عملدرآمد کرنااور نیپرا کی طرف سے کثیر سالہ ٹیرف کو متعارف کرانا۔

4۔ نیشنل انرجی ایفیشنسی اینڈ کنزرویشن ایکٹ پر عملدرآمد کے ذریعے بجلی کی استعداد میں بہتری لانا اور انرجی ایفیشنسی اینڈ کنزرویشن اتھارٹی قائم کرنا۔

5۔ درج ذیل کے ذریعے بجلی کے شعبے میں نجی شعبے کی شمولیت کو بہتر بنانا۔ (i)متبادل توانائی کے ڈویلپمنٹ بورڈ اور

پرائیویٹ پاور اینڈ انفراسٹرکچر بورڈ(PPIB) کا ادغام اور(ii) PPIB کے لیے نئے سکیورٹی پیکیج کی منظوری۔
6۔ قدرتی گیس پہنچانے اور تقسیم کرنے والی کمپنیوں کے کاروباری ڈھانچہ کی تشکیل نو کرنااور گیس کے بہاؤکے حوالے سے قوانین کا جائزہ لینا۔
7۔ بجلی کے شعبہ کی مارکیٹ کے لیے ریگولیشن یونٹ قائم کرنا۔

8۔ توانائی کے شعبے میں شفافیت، معلومات تک رسائی اور عوامی رابطہ کاری کی پالیسی کو بہتر بنانا۔

اثرات	زیادہ قابل اعتماد، پائیدار اور محفوظ توانائی کے شعبے کا قیام جو ملک کی معیشت کی نمو کے حصول میں معاونت دے۔

پراجیکٹ کے ماحصل

ماحصل کی تفصیل	قابل اعتماد، پائیدار اور قابل برداشت اخراجات کے حامل توانائی کا بہتر شعبہ
ماحصل کی جانب پیش رفت	

پیش رفت پر عملدرآمد

پراجیکٹ کی کوششوں کی تفصیل	ٹیرف اور سبسڈی کا بہتر انتظام نجی شعبے کی بہتر شرکت کے لیے شعبہ جاتی کارکردگی اور مارکیٹ تک رسائی توانائی کے ذیلی شعبے میں جوابدہی اور شفافیت کا حصول
پیش رفت پر عملدرآمد کی کیفیت (کوششیں، سرگرمیاں اور مسائل)	
جغرافیائی محل وقوع	

تحفظ کی درجہ بندیاں / کیٹیگریاں

ماحول	C

غیر رضاکارانہ آبادکاری	C
مقامی لوگ/قدیم باشندے	C

ماحولیاتی اور سماجی اثرات کا خلاصہ

ماحولیاتی اثرات	
غیر رضاکارانہ آبادکاری	
مقامی لوگ/باشندے	

اسٹیک ہولڈرز کا ابلاغ، شرکت اور مشاورت

پراجیکٹ کے ڈیزائن کے دوران	
پراجیکٹ کے عملدرآمد کے دوران	

ذمہ دار عملہ

ADBکا ذمہ دار افسر	Inoue, Yuki
ADBکا ذمہ دار محکمہ	سنٹرل وویسٹ ایشیاڈیپارٹمنٹ
ADBکا ذمہ دار ڈویژن	انرجی ڈویژن،CWRD
عملدرآمد کرنے والی ایجنسیاں	**وزارت خزانہ** SO_ADB_I@EAD_CC.SDNPK.UNDP.ORG

اقتصادی اُمور ڈویژن
کمرہ 308 بلاک "C" سیکرٹریٹ بلڈنگ
اسلام آباد، پاکستان

نظام الاوقات

تصوراتی خاکہ کی وضاحت

حقائق کی جانچ پڑتال	06 اپریل 2017 سے 11 اپریل 2017
MRM	26 اپریل 2017
منظوری	15 جون 2017
آخری جائزہ مشن	-
آخری PDS اپ ڈیٹ	15 جون 2017

قرضہ: 3537-PAK

سنگ میل

منظوری	دستخط کرنے کی تاریخ	موثر ہونے کی تاریخ	اختتام		
			اصل	نظرثانی شدہ	حقیقی

15جون2017	16جون2017	16جون2017	30جون2017	-	-

مالیت کاری کا منصوبہ		قرضے کا استعمال			
کل رقم (ملین ڈالر میں)		تاریخ	ADB	دیگر	فیصد
پراجیکٹ کی لاگت	408.00	مجموعی رقم کی ادائیگی			
ADB	300.00	15جون2017	300.00	0.00	100فیصد
ہم منصب	0.00	مجموعی رقوم کی تقسیم			
مشترکہ مالیت کاری	108.00	15جون2017	300.00	0.00	100فیصد

پراجیکٹ ڈیٹا شیٹ (PDS) میں پراجیکٹ یا پروگرام کی معلومات کا خلاصہ موجود ہوتا ہے: کیونکہ PDS میں کام جاری ہوتا ہے، اس لیے اس کے ابتدائی مسودے میں بعض معلومات شامل نہیں کی جاسکتیں لیکن جب یہ دستیاب ہوتی ہیں جو انھیں شامل کرلیا جاتا ہے۔ مجوزہ پراجیکٹس سے متعلق معلومات ابتدائی اور اشاراتی نوعیت کی ہوتی ہیں۔

ADB اس پراجیکٹ ڈیٹا شیٹ (PDS) میں دی گئی معلومات کو اپنے استعمال کنندگان کے لیے ایک ذریعہ کے طور پر بغیر کسی یقین دہانی کے فراہم کرتا ہے۔ ADB اعلیٰ معیار کے مندرجات فراہم کرنے کی کوشش کرتا ہے لیکن جو معلومات فراہم کی جاتی ہیں وہ "جیسے ہیں" اسی کی بنیاد پر بغیر کسی قسم کی گارنٹی کے فراہم کی جاتی ہیں۔ ADB کسی بھی معلومات کی درستگی یا حتمی ہونے کے حوالے سے کسی بھی قسم کی کوئی گارنٹی نہیں دیتا ہے۔